شذرات

ہمارے ہاں کافی تیزی سے تعلیم پھیل رہی ہے۔ اور اس کے ر
ساتھ روزانہ اخبارات کی اشاعت بھی بڑھ رہی ہے۔ ادبی رسالو
اور ادبی کتابوں میں بھی برابر اضافہ ہو رہا ہے۔ عام لوگوں اور بالخصو
خواتین اور لڑکیوں کا اخبارات، رسالے اور کتابیں پڑھنے کا شوق رُوبہ ترق
یہ صحیح ہے کہ اس کے ساتھ مذہبی رسالے اور مذہبی کتابیں بھی چھپ ر
ہیں، جو ایک حد تک قوم کے مذہبی مطالعہ کی پیاس بجھاتی ہیں، لیک
ان میں سے اکثر رسالے اور مذہبی تصنیفات خاص خاص جماعتوں کی ہیں،
ان کا موضوع اسلام ہی ہوتا ہے لیکن وہ اسلامی معلومات کو بالع
اپنی مخصوص جماعتی اغراض کے تحت پیش کرتی ہیں۔

غرض تعلیم کے فروغ سے قوم میں پڑھنے والوں کا جو ایک بڑ

ہو رہا ہے ، اس کے لئے اس طرح کا اسلامی ادب نہ ہونے کے
اہر ہے ، جو مخصوص فرقوں اور مذہبی سیاسی جماعتوں سے بالاتر ہو
ور اسلام کے بارے میں ضروری معلومات بہم کرے ۔

بعض دوسرے اسلامی ملکوں میں اس طرح کے اسلامی ادب کی قومی
ضرورت کو وہاں کے محکمہ ہائے اوقاف پورا کرنے کی کوشش کر رہے
ں ۔ مثال کے طور پر مصر کا محکمہ اوقاف اسلام کی جواہات الکتب میں انہیں
شائع کرتا ہے اور اس قدر کم داموں پر خریداروں کو فراہم کرتا ہے کہ ایک
عام دکاندار بھی انہیں خرید کر گھر میں اپنی ذاتی لائبریری بنا سکتا ہے ۔
خوش قسمتی سے ہمارے ہاں آفسٹ کی چھپائی کا عام رواج ہو چلا
ہے ۔ اور اگر ایک دفعہ آفسٹ کی کتابت پر کچھ رقم خرچ کر لی جائے ، تو
پ اس سے جتنی چاہیں کتابیں چھاپ سکتے ہیں ۔

قاہرہ ہی میں ایک اور ادارہ مجلس اعلیٰ للشئون الاسلامیۃ ہے ،
وہ بھی بڑی کثرت سے اسلامی موضوعات پر رسائل چھاپتا ، اور
انہیں تقسیم کرتا ہے ۔ آج کل تمام ترقی پذیر ملکوں میں پڑھنے کا شوق پیدا
ہو رہا ہے ، اور لوگ کچھ نہ کچھ پڑھنا چاہتے ہیں ۔ اب اگر اُن کو
ھنے کے لئے اچھا مواد نہیں ملے گا ، تو وہ اس مواد کو پڑھیں گے جو
ن تک بآسانی پہنچتا ہے ۔ اور ظاہر ہے اس سے وہ متاثر بھی ہوں گے ۔
مصر اور بعض دوسرے اسلامی ملکوں میں محکمۂ اوقاف نے اس ضرورت کو
سوس کیا ، اور اب وہ کافی بڑی مقدار میں اور بہت سستا
سلامی ادب شائع کر رہے ہیں ۔

بے شک محکمۂ اوقاف مغربی پاکستان کی مالی اعانت سے تصوف

کی بعض نایاب کتابیں شائع کی گئی ہیں ۔ اور محکمہ کا یہ کام واقعی قابل تعریف ہے ۔ اس کے زیر نگرانی کچھ رسائل بھی شائع ہوئے ہیں، لیکن کتابوں کی نشر و اشاعت کے اس سلسلے کو اور آگے بڑھانا چاہیئے ۔ مثال کے طور پر اخلاق و معاملات کے متعلق احادیث کا ایک انتخاب کر دیا جائے، اس انتخاب کا اردو اور بعض دوسری علاقائی زبانوں میں ترجمہ ہو، اور اسے زیادہ سے زیادہ تعداد میں چھاپ کر کم سے کم داموں میں فروخت کیا جائے ۔ یہ محکمۂ اوقاف کی ایسی خدمت ہوگی جس کے مفید اثرات نسلاً بعد نسل جاری رہیں گے ۔

اِن دنوں ریڈیو پاکستان سے صبح کی خبروں کے بعد " قرآن مجید اور ہماری زندگی " کے عنوان کے تحت ہر روز دس منٹ کی ایک تقریر ہوتی ہے ان تقریروں ہی میں سے بعض میں کچھ اور اضافہ کرکے اگر چھاپا جائے ، تو وہ مُفید رہیں گی اور اصلاحِ اخلاق میں معاون ثابت ہوں گی۔

اِصلاحی ، اخلاقی اور قومی تعمیر میں مدد دینے والے اسلامی ادب کی آج بڑی سخت ضرورت ہے ، وہ ایسا ادب ہو ، جو عوام تک پہنچے ، اس لئے اُس کا عام فہم اور سستا ہونا ضروری ہے ۔ یہ کام ہمارے ہاں کا محکمۂ اوقاف ہی کر سکتا ہے ۔